انقلاب ماہیت (طہارت ونجاست اور حلت وحرمت پر اس کا اثر)

تیرہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱۸-۲۱/محرم ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۳-۱۶/اپریل ۲۰۰۱ء، جامعہ سید احمد شہید، کٹولی، لکھنؤ

اسلامک فقہ اکیڈمی کے تیرہویں سمینار منعقدہ ۱۳ تا ۱۶/اپریل ۲۰۰۱ء بمقام جامعہ سید احمد شہید واقع کٹولی، ملیح آباد، لکھنؤ میں انقلاب ماہیت کے موضوع پر مندرجہ ذیل فیصلے طے پائے:

۱- شریعت میں جن اشیاء کو حرام یا ناپاک قرار دیا گیا ہے ان کی حرمت ونجاست اس شئی کی ذات سے متعلق ہے، اگر کسی انسانی فعل، کیمیائی یا غیر کیمیائی تدبیر، یا کسی انسانی فعل کے بغیر طبی اور ماحولیاتی اثر کے تحت اس شئی کی اصل حقیقت اور ماہیت تبدیل ہوگئی تو اس شئی کا سابق حکم باقی نہیں رہے گا، اس میں نجس العین اور غیر نجس العین کا کوئی فرق نہیں۔

۲- تبدیلی ماہیت سے مراد یہ ہے کہ اس شئی کے وہ خصوصی اوصاف بدل جائیں جن سے اس شئی کی شناخت متعلق ہے، دوسرے غیر مؤثر اوصاف جو اس شئی کی حقیقت میں داخل نہیں، کا اس شئی میں باقی رہ جانا تبدیلی ماہیت میں مانع نہیں۔

۳- اگر حلال و پاک اشیاء میں حرام وناپاک شئی کا صرف اختلاط ہو، اصل حقیقت تبدیل نہ ہو، تو وہ حرام اور ناپاک ہی باقی رہے گی۔

۴- یہ سمینار محسوس کرتا ہے کہ الکحل اور جیلاٹین وغیرہ میں قلب ماہیت کے محقق ہونے یا نہ ہونے کے سلسلہ میں کوئی قطعی رائے قائم کرنے سے پہلے ماہرین کیمیاء سے مناسب معلومات حاصل کرنا ضروری ہے، اس لئے یہ سمینار اسلامک فقہ اکیڈمی کے ذمہ داروں سے خواہش کرتا ہے کہ اس موضوع پر فیصلہ کو کسی قریبی آئندہ سمینار تک ملتوی رکھا جائے۔ اور پہلے اس سلسلہ میں ماہرین سے ضروری معلومات حاصل کی جائیں اور ان سے علماء وارباب افتاء کو آگاہ کیا جائے؛ تاکہ ان کو رائے قائم کرنے میں سہولت ہو۔

۵- یہ سمینار مسلمان میڈیکل سائنس دانوں اور خاص کر عالم اسلام کے ارباب حل وعقد سے خواہش کرتا ہے کہ وہ طبی اغراض کے لئے دواؤں میں استعمال ہونے والے حرام و ناپاک اجزاء کا متبادل نباتات، جمادات اور حلال مذبوح حیوانات سے دریافت کریں؛ تاکہ حرام ومشتبہ دواؤں سے اجتناب ممکن ہو سکے، کہ بحیثیت مسلمان یہ ان کا نہایت اہم مذہبی اور دینی فریضہ ہے۔

☆☆☆